سوال

(287) میرے بھائی نے اپنی بیوی سے کہا کہ اسے طلاق

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

میرا ایک شادی شدہ بھائی ہے ،شادی کے تھوڑا عرصہ بعد ہی اس کے اوراس کی بیوی کے درمیا جھگڑا ہو گیا جس کی وجہ سے اس نے اپنی بیوی سے کہا کہ تجھے طلاق ہے اوراس کے بعد وہ اپنے والدین کے گھر چلی گئی اورایک ہفتہ کے بعد میرا بھائی ایک قاضی کے پاس گیااوراس کے سامنے سارا واقعہ بیان کرنے کے بعد پوچھا کہ وہ بیوی کو کس طرح واپس لاسکتا ہے توقاضی نے جواب دیا کہ اب اسے واپس لانا جائز نہیں لیکن یادرہے کہ میرے بھائی نے اپنی بیوی کو یہ پہلی طلاق دی تھی ۔

سماحۃ الشیخ!امید ہے کہ آپ اس صورت حال کے بارے میں حکم شریعت بیان فرماکر شکریہ کا موقعہ بخشیں گے !

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!
الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اگرامرواقعہ اسی طرح ہے جس طرح سائل نے ذکر کیا ہے کہ اس کے بھائی نے اپنی بیوی کو ایک طلاق دی ہے اوراس کے بعد پھر اور کوئی طلاق نہیں دی تووہ عدت کے اندراندر رجوع کرسکتا ہے جب کہ طلاق مال کے عوض نہ دی ہو اور عورت مدخولہ ہو اور طلاق مال کے عوض ہو یا عورت غیر مدخولہ ہو تووہ شرعا شرطوں کے ساتھ نئے نکاح کی صورت میں رجوع کرسکتا ہے ۔

اگر مطلقہ عورت مدخولہ ہواور مراجعت سے پہلے عدت ختم ہوجائے تووہ بھی نئے نکاح سے ہی حلال ہوگی جس طرح وہ مطلقہ عورت ہوتی ہے جسے مال کے عوض ایک یا دو طلاقیں دی گئی ہوں ۔ان مسائل کے دلائل مشہورومعروف ہیں اور ہم نے جوذکر کیا ہے اہل علم میں اس بارے میں کوئی اختلاف نہیں ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[مقالات وفتاویٰ](#)

ص407